www.ShianeAli.com

۲۰
سناں کہیں سے لگی جان میرے اکبرؑ کی
چلی گلے پہ شہِ دیں کے دھار خنجر کی
چھدی خدنگ سے ننھی سی گردن اصغرؑ کی
صفائی ہوگئی اک دوپہر میں سب گھر کی

مرثیہ نمبر ۸۲/۵

میں شہر شام تلک ننگے سر گئی بی بی
سکینہؑ قید میں گھٹ گھٹ کے مر گئی بی بی

۱
بعد ازاں شاہِ غریب الوطن پھرے
اک دست تحفہ لے کے نشان رسن پھرے
یعنی سوئے وطن حرم پنجتنؑ پھرے
غل تھا کہ اہلِ بیت حسینؑ و حسنؑ پھرے
ستّر دو تن کو زیرِ زمیں سونپ آئے ہیں
کچھ ذرّے خاکِ پاک کے ہمراہ لائے ہیں

۲
اسباب سب لٹا ہوا خیمہ جلا ہوا
منھ پر غبارِ گنجِ شہیداں لگا ہوا
اور زین ذوالجناح لہو سے بھرا ہوا
دامان ماتمی کفنی کا پھٹا ہوا
بچے بھی کوزے پانی کے ہاتھوں میں لیتے ہیں
پیتے نہیں ہیں فاتحہ اصغرؑ کا دیتے ہیں

۳
فاقہ وہی ہے پیاس وہی ہے وہی بُکا
جب آنسو خشک ہوگئے کچھ پانی پی لیا
ان کو ہر ایک شہر و بیاباں ہے کربلا
سو یہ بھی اس لئے ہے کہ موقوفِ عزا
دنیا سے رزق اُٹھ گیا غم کھانا رہ گیا
پانی گلے سے اُترا تو آنکھوں سے بہہ گیا

۴
ناگہ گذار قافلہ کا شہر میں ہوا
آوازِ تیز گامیِ اسپاں ہوئی بپا
اور لشکرِ بشیر میں نقارہ بھی بجا
ہمسائیوں کو فاطمہ صغراؑ نے دی صدا
لوگو سواری آتی ہے کس بادشاہ کی
سب نے کہا کہ سبطِ رسالت پناہؑ کی

Presented by www.ziaraat.com

۵
ہوا یہ سنتے ہی امّ البنین کے دل کو تعب — اٹھا کے ہاتھ کہا خیر کیجیو یا رب
بڑھی یہ کہہ کے جو وہ زوجۂ امیرِ عرب — نظر پڑا اسے گھوڑا پسر کا ہائے غضب

ہجومِ خلق سے پاس اس کے جا نہ سکتی تھی
بندھا تھا زیں سے علم مشک اک لٹکتی تھی ۲؎

۶
یہ نوحہ پڑھتا تھا گھوڑے کے آگے آگے بشیر — مدینہ لٹ گیا جنگل میں مر گئے شبیرؑ ۲؎
گلے پہ دلبرِ زہراؑ کے چل گئی شمشیر — کیا شہید غریب الوطن کو بے تقصیر ۲؎

پڑا رہا جو زمیں پر یہ اس کا جامہ ہے
کفن ملا نہ جسے اس کا یہ عمامہ ہے ۲؎

۷
یہ حال سن کے زن و مرد خاک اڑاتے تھے — سروں کو پیٹ کے آنکھوں سے خون بہاتے تھے
امام زادے کے ناقے سے لپٹے جاتے تھے — عماریوں میں حرم سر پٹکتے آتے تھے

نبیؐ کے روضہ پہ جس دم وہ کارواں پہنچا
فغاں وہ آہ کا غل تا نہ آسماں پہنچا

۸
بٹھا کے ناقہ کو سجادِ ناتواں اترے — عصا کو تھام کے باچشمِ خوں فشاں اترے
قریبِ مرقدِ سلطانِ انس و جاں اترے — اور اہلِ بیتؑ یہ کرتے ہوئے فغاں اترے

ہوئی غریبوں پہ بیداد یا رسولؐ اللہ ۲؎
حسینؑ مر گئے فریاد یا رسولؐ اللہ ۲؎

۹
ہوا جو روضہ میں داخل وہ قافلہ ناگاہ — گرے مزارِ مبارک پہ عابدؑ ذی جاہ
اٹھا کے ہاتھ یہ فریاد کی بہ نالہ و آہ — تباہی آ گئی ہم بیکسوں پہ یا جداہ

یتیم ہو کے یہ ناشاد کام آیا ہے
پدر کو کھو کے وطن میں غلام آیا ہے ۲؎

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۱۰
بڑا ستم کیا اُمت نے یا رسولِ زمن
کیا حضور کے پیاروں کو ذبح تشنہ دہن
رہا سناں پہ سرِ پاک اور زمیں پہ بدن
لٹے ہم ایسے کہ بابا کو دے سکے نہ کفن

نہ دن کو تھی ہمیں راحت نہ چین راتوں کو
جکڑ دیا تھا رسن سے ہمارے ہاتھوں کو

۱۱
گئی لحد پہ پھر اس طرح زینبؑ محزوں
کہ ایک ہاتھ میں شہ کا عمامۂ پُرخوں
اور ایک ہاتھ میں حضرت کا جامۂ گلگوں
زباں پہ مرثیہ جس کا یہ جاں گزا مضموں

یزید نے ہمیں لوٹا دُہائی ہے نانا
بہن شہید کی مجرے کو آئی ہے نانا

۱۲
حسینؑ بھائی کو ہم کربلا میں چھوڑ آئے
علیؑ کے لال کو دشتِ بلا میں چھوڑ آئے
یتیمِ فاطمہؑ کو نینوا میں چھوڑ آئے
تمہارے چاند کو خاکِ شفا میں چھوڑ آئے

یہ بعد قتل عجب تفرقہ پڑا نانا
گڑا بدن کہیں اور سر کہیں گڑا نانا

۱۳
ہوئی حسینؑ کے مرنے سے دربدر زینبؑ
گئی یزید کی مجلس میں ننگے سر زینبؑ
کئی مہینے رہی قید نوحہ گر زینبؑ
یہ سخت جاں تھی کہ جیتی پھری ادھر زینبؑ

ورم ہے شانوں پہ دُکھتے ہیں استخواں نانا
یہ میرے بازو پہ رسی کے ہیں نشاں نانا

۱۴
یہ کہہ کے قبر پہ رکھ دی وہ خوں بھری پوشاک
کفن میں ہو گئے بے چین سیدِ لولاک
ضریح ہلنے لگی تھرتھرائی تربتِ پاک
زمیں لرز گئی جنبش میں آگئے افلاک

نبیؐ کے رونے کی آواز صاف آتی تھی
صدائے سینہ زنی آسماں پہ جاتی تھی

Presented by www.ziaraat.com

۱۵

ام البنینؓ نے نام جو عباسؑ کا سنا
صغرا کو ام سلمہؓ کی آغوش میں دیا
آنکھوں سے نور سینہ سے دل ہو گیا جدا
بولی میں بڑھ کے پوچھوں تو یہ ماجرا ہے کیا
اغلب ہے ان سے سبط نبیؐ کی خبر ملے
کس کے یتیم آتے ہی پا ننگے سر کھلے

۱۶

یہ کہہ کے چند گام بڑھی وہ بصد بکا
حیرت سے اس غریب کا منھ دیکھا خوب سا
کاندھے پہ جس یتیم کے تھا وہ علم دھرا
بینائی جا چکی تھی نہ پہچانا مطلقا
پوچھا کہ یہ نشان تجھے کب عطا ہوا
اے حامل علم مرا عباسؑ کیا ہوا

۱۷

تسلیم کر کے بولا وہ معصوم نیک ذات
اٹھتا نہ تھا میں قبر سے ان کی لب فرات
دریا پہ شیر آپ کا سویا کٹا کے ہاتھ
دے کر علم سکینہؑ لے آئی ہے اپنے ساتھ
عباسؑ کا پسر ہوں بھتیجا امام کا
دادی غلام ہوں میں تمہارے غلام کا

۱۸

یہ نوحہ تھا کہ عابدؑ عالی مقام آئے
لو کربلائی آئے سفر سے امام آئے
غل پڑ گیا حسینؑ علیہ السلام آئے
وہ ناقوں پر مجاورِ خیر الانام آئے
لو شیعو پیشوائی اہل حرم کرو
صغراؑ اٹھو زیارتِ شاہِ امم کرو

۱۹

کیا دیکھتی ہے اٹھ کے وہ بیمار دل فگار
رومال رکھ کے آنکھوں پہ روتے ہیں زار زار
عابدؑ پدر کے گھوڑے پہ سر ننگے ہیں سوار
تھامے ہوئے رکاب ہیں دو شیعہ نامدار
بولی کہ صاف بے پدری کے نشان ہیں
بابا کہاں ہیں یہ تو مرے بھائی جان ہیں

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۲۰
صغرا کا نوحہ سن کے حرم بیٹھے یک دگر
پڑھنے لگی یہ مرثیہ زینبؑ بچشمِ تر
قبرِ نبیؐ و فاطمہؑ کی سمت دیکھ کر
قربان جاؤں اب تو غریبوں کی لو خبر

مرثیہ نمبر ۸۳

اماں ترے پسر کے عزادار آئے ہیں
نانا ترے نواسے کے زوّار آئے ہیں

۱
آمد ہے وطن میں حرمِ شبرِ خدا کی
جنبش میں لحد ہے علیؑ و خیر النساءؑ کی
ہر ایک طرف دھوم ہے فریاد و بکا کی
تھرا رہی ہے قبر رسولِؐ دوسرا کی
سب قافلہ پہنے ہوئے کالی کفنی ہے
بالائے زباں نوحہ ہے اور سینہ زنی ہے

۲
کیا بیکسی آلِ عباؑ کیجئے اظہار
نے فوج نہ خیمہ ہے نہ شبیرؑ سا سردار
اکبرؑ ہے نہ قاسمؑ ہے نہ عباسؑ خوش اطوار
لوٹا ہوا اسباب ہے اور عابدؑ بیمار
ہر جا یہ صدا آتی ہے دیوار سے در سے
یوں لٹ کے وطن میں نہ پھرے کوئی سفر سے

۳
انبوہ خلائق سے مدینہ میں ہے محشر
ہے چاک گریباں کوئی کوئی کھلے سر
در پر کوئی روتا ہے کوئی بام کے اوپر
گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں سب شہر کے اندر
بازار میں ہر سمت عجب دھوم پڑی ہے
دروازے پہ صغراؑ بھی عصا تھامے کھڑی ہے

۴
وہ کون سی جا ہے کہ قیامت نہیں جس جا
روحِ حسنؑ پاک کہیں کرتی ہے نالا
حیدرؑ کہیں روتے ہیں کہیں فاطمہ زہراؑ
فریاد پیمبرؐ سے کہیں حشر ہے برپا
اس طرح سے ہر کوچہ میں فریاد و بکا ہے
گویا کہ حسینؑ آج کے دن قتل ہوا ہے

Presented by www.ziaraat.com